www.KitaboSunnat.com

الولاء والبراء في الإسلام

اسلام کا پیمانہ محبت وعداوت

تحریر : شیخ صالح فوزان الفوزان
ترجمہ : اجمل عبدالرحمٰن رحمانی

شائع کردہ
المکتب التعاونی للدعوۃ والارشاد وتوعیۃ الجالیات
عیس بن فہید بمحافظۃ الاسیاح — القصیم
فون - ۳۴۵۱۲۹۸ - فیکس - ۳۴۵۱۸۶۵ - جوال - ۰۵۵۱۴۶۰۹۴ - ۰۵۳۱۴۰۹۲۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

1177

الولاء والبراء في الإسلام

مکتبہ دار العلوم المحمدیہ

اسلام کا پیمانہ محبت وعداوت

www.KitaboSunnat.com

تحریر : شیخ صالح فوزان الفوزان

ترجمہ : اجمل عبدالرحمٰن رحمانی

شائع کردہ

المكتب التعاوني للدعوة والارشاد وتوعية الجاليات

عيس بن فهيد بمحافظة الاسياح — القصيم

فون - ۳۴۵۱۲۹۸ - فیکس - ۳۴۵۱۸۶۵ - جوال - ۰۵۵۱۴۶۰۹۴ - ۰۵۳۱۴۰۹۲۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله والصلاة والسلام على نبينا محمد و آله و صحبه ومن اهتدى بهداه.

ہر مسلمان کو معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کے بعد اللہ کے اولیاء سے محبت ودوستی اور اس کے دشمنوں سے عداوت ودشمنی رکھنی ضروری ہے۔

اسلامی عقیدہ کا یہ اصول ودستور ہے کہ ہر مومن لازمی طور پر عقیدہ توحید کے حاملین سے دوستی و محبت رکھے اور منحرفین توحید سے بغض وعداوت۔ یہی حضرت ابراهیم علیہ السلام اور ان کے متبعین کی روش تھی جسکے اپنانے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

" قد كانت لكم اسوة حسنة في ابراهيم والذين معه اذ قالوا لقومهم انا برءٰؤا منكم و مما تعبدون من دون الله كفرنا بكم و بدا بيننا و بينكم العداوة والبغضاء ابدا حتى تؤمنوا بالله وحده".

[سورہ ممتحنہ، آیت ۴]

ترجمہ۔ تمھارے لئے حضرت ابراھیمؑ اور ان کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ ہے جب کہ ان سب نے اپنی قوم سے برملا کہہ دیا کہ ہم تم سے اور جن جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو ان سب سے بالکل بیزار ہیں، ہم تمہارے (عقائد کے) منکر ہیں جب تک تم اللہ کی وحدانیت پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کے لئے بغض وعداوت ظاہر ہوگئی۔

دوستی ودشمنی کا یہ حکم مذکور، دین محمدی میں بھی باقی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

" يا أيها الذين آمنوا لا تتخذ واالیهود و النصارى أولياء بعضهم أولياء بعض ومن يتو لهم منكم فانه منهم ان الله لا يهدي القوم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظالمین"[سورہ مائدہ آیت ۵۱]

ترجمہ۔اے ایمان والوتم یہود و نصاری کو دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے وہ بے شک انہیں میں سے ہے۔ظالموں کو اللہ تعالی ہرگز راہ راست نہیں دکھاتا۔

یہ آیت کریمہ تو خاص اہل کتاب "یہود و نصاری" سے دوستی و موالات اور مودت و محبت رکھنے کی حرمت کے سلسلہ میں تھی۔عام کفار سے موالات و ہمدردی کی حرمت کے بارے میں اللہ تعالی نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی ہے:

"یا أیھا الذین آمنوا لا تتخذوا عدوّي و عد وکم أولیاء"

[سورہ ممتحنہ،آیت ۱]

ترجمہ۔اے مؤمنو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔

رب کائنات نے قرآن کریم میں مختلف مقامات پر بڑی وضاحت کے ساتھ فرمادیا ہے کہ اہل ایمان،کافروں سے ہمدردی و محبت و دوستی اور خصوصی تعلق قائم کرنے سے گریز کریں اگرچہ وہ نسبی اعتبار سے ان کے سب سے زیادہ قریبی ہی کیوں نہ ہوں۔اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

"یا ایھا الذین آمنوا لا تتخذوا آباء کم و اخوانکم أولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان ومن یتولھم منکم فأولئک ھم الظالمون"

[سورہ توبہ آیت ۲۳]

ترجمہ۔اے مومنو!اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ کفر کو ایمان سے زیادہ عزیز رکھیں تم میں سے جو بھی ان سے محبت رکھے گا وہ ظالم ہے۔

ایک دوسری جگہ اللہ تعالی کا ارشاد گرامی ہے:

"لا تجد قوما یومنون باللہ و الیوم الآخر یوادّ ون من حادّ اللہ و رسولہ و لو کانوا آباء ھم أو ابناء ھم أواخوانھم او عشیرتھم"

[سورہ مجادلہ آیت ۲۲]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ۔اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگز نہ پائیں گے گو وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے قبیلے کے ہی کیوں نہ ہوں۔

بہت سارے لوگ (دوستی و دشمنی) کے اس اہم دینی اصول سے ناواقف ہیں۔حدتو یہ ہے کہ بعض اہل علم کو عیسائیوں کو اپنا بھائی کہتے ہوئے سنا گیا ہے۔ان کی یہ بات اسلامی اصول کے سراسر منافی ہے۔

جہاں اللہ تعالی نے اسلامی عقیدہ کے دشمن کفار و مشرکین سے دوستی و محبت کو حرام قرار دیا ہے وہیں مومنوں سے دوستی و محبت کو واجب قرار دیا ہے۔ارشاد باری ہے:

"انما ولیّکم الله و رسوله والذین آمنوا الذین یقیمون الصلاة و یؤتون الزکاة و هم راکعون و من یتولی الله ورسوله والذین آمنوا فان حزب الله هم الغالبون" [سورہ مائدہ آیت ۵۵،۵۶]

ترجمہ۔بلاشبہ تمہارا دوست خود اللہ ہے اور اس کے رسول اور ایمان والے ہیں جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں اور زکاۃ ادا کرتے ہیں اور رکوع (خشوع وخضوع) کرنے والے ہیں،اور جو شخص،اللہ،اسکے رسول اور مسلمانوں سے دوستی رکھے وہ یقین مانے کہ اللہ کی جماعت ہی غالب رہے گی۔

اللہ تعالی کا یہ ارشاد بھی ملاحظہ فرمائیں:

"محمد رسول الله والذین معه اشداء علی الکفار رحماء بینهم"[سورہ فتح آیت ۲۹]

ترجمہ۔محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور وہ لوگ جو آپ پر ایمان لے آئے ہیں کافروں پر سخت ہیں،آپس میں رحم دل ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

”انما المؤ منون اخوۃ“[سورہ حجرات آیت ۱۰]

ترجمہ۔سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

پوری دنیا کے مسلمان آپس میں دین اسلام اور عقیدہ توحید کی بنیاد پر ایک دوسرے کے بھائی ہیں، چاہے وہ حسب ونسب ،زمان ومکاں کے اعتبار سے مختلف کیوں نہ ہوں۔اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

”والذین جاء وا من بعدھم یقولون ربنا اغفرلنا و لاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین آمنوا ربنا انک رء وف رحیم“ [سورہ حشر آیت ۱۰]

ترجمہ۔اور جو لوگ ان کے بعد آئیں گے کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمان داروں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ نہ ڈال، اے ہمارے رب بے شک تو شفقت ومہربانی کرنے والا ہے۔

پتا چلا کہ دنیا کے پہلے مسلمان سے لیکر آخری مسلمان تک سارے کے سارے آپس میں بھائی بھائی ہیں، چاہے ان کے وطن، انکی رہائش کے علاقے اور ان کے اس بطن گیتی پر زندہ رہنے کے درمیان ہزار ہا ہزار سال کا فاصلہ ہی کیوں نہ رہا ہو۔ ہر بھائی دوسرے سے محبت رکھے گا اور بعد میں پیدا ہونے والا مسلمان اپنے سے ما قبل مسلمانوں کے نقوش راہ کو اختیار کرے گا اور ان کے لئے دعا واستغفار کرے گا۔

ہمارے اس دور میں ولاء و براء کے مختلف طریقے رائج ہیں جنہیں ہم بالترتیب بیان کریں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کفار و مشرکین سے موالات و ہمدردی کے مظاہر

۱- کفار سے لباس اور بات چیت میں مشابہت:

کفار کے مخصوص لباس پہننا اور ان کا طرزِ تکلم اپنانا ان سے محبت کی دلیل ہے، اسی لئے اللہ کے رسول ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

"من تشبه بقوم فهو منهم"

یعنی۔ جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی وہ اسی میں سے ہے۔

لہذا کفار کی مخصوص چیزوں، انکی عادات و تقالید، عبادات، انکی پہچان اور اخلاق جیسے داڑھی منڈانا، موچھیں بڑھانا اور بلاضرورت ان کی زبان استعمال کرنا اور ان کے طرز اور کٹ کا لباس استعمال کرنا اور ان کے کھانے پینے کی اسٹائل اپنانا، ناجائز وحرام ہے۔

۲۔ کفار کے دیش میں رہائش اختیار کرنا اور اپنے دین کے بچانے کی غرض سے کسی مسلم ملک میں کوچ نہ کرنا:

اپنے دین کی حفاظت وصیانت اور اسکی بقاء کیلئے کافر ملک سے ہجرت کرنا ایک مسلمان کیلئے ضروری ہے کیونکہ ایک مسلمان کا کسی بھی کافر ملک میں رہنا درحقیقت ان سے محبت وموالات کی دلیل ہے، اسی لئے اللہ تعالی نے ہجرت پر قدرت رکھنے والے مسلمانوں کو، کفار ومشرکین اور اعداء دین کے درمیان رہنے سہنے، اٹھنے بیٹھنے اور ان کے ملک میں بود و باش اختیار کرنے سے بڑی سختی سے روکا اور حرام کر رکھا ہے، اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

"ان الذ ين توفاهم الملائكة ظالمی انفسهم قالوا فيم كنتم قالوا كنا مستضعفين فی الارض قالوا الم تكن ارض الله واسعة فتهاجروا فيهافاولئک ماواهم جهنم وساء ت مصيرا الا المستضعفين من

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرجال والنساء والولدان لا یستطیعون حیلة ولا یھتدون سبیلا فاولئک عسی الله ان یعفو عنھم و کان الله عفوا غفورا“

[سورہ نساء آیت ۹۷،۹۸]

ترجمہ۔ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہیں تو پوچھتے ہیں تم کس حال میں تھے یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اپنی جگہ کمزور اور مغلوب تھے فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ تعالی کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم ھجرت کر جاتے، یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ پہنچنے کی بری جگہ ہے۔ مگر جو مرد، عورتیں اور بچے بے بس ہیں۔ جنہیں نہ تو کسی چارہ کار کی طاقت اور نہ کسی راستہ کا علم ہے، بہت ممکن ہے کہ اللہ تعالی ان سے درگزر کرے اللہ تعالی درگزر کرنے والا اور معاف فرمانے والا ہے۔

اس آیت کریمہ سے واضح طور پر معلوم ہوا کہ اللہ تعالی نے کافروں کے دیش میں اقامت اختیار کرنے سے صرف ان کمزور حال لوگوں کو مستثنی قرار دیا ہے، جو ھجرت پر قدرت نہیں رکھتے، اسی طرح سے کسی دینی مصلحت کے پیش نظر اور دعوت الی اللہ اور دین اسلام کی نشر و اشاعت کی غرض سے کسی کافر ملک میں بود و باش اختیار کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ سیر و تفریح کی غرض سے بلاد کفر کا سفر:

کافروں کے ملک کا بلا کسی ضرورت کے سفر کرنا حرام و ناجائز ہے، ہاں، علاج و معالجہ تجارت اور کسی ایسے علم کے سیکھنے کی غرض سے جو بغیر وہاں کے سفر کے حاصل نہ ہو سکے، جایا جا سکتا ہے۔ البتہ جوں ہی ضرورت ختم ہو جائے اپنے وطن لوٹ آنا ضروری ہے۔ البتہ ایسے ملک کے سفر کیلئے لازمی شرط یہ ہے کہ اس میں اپنے دین کے مکمل اظہار اور اس پر عمل کرنے کی مکمل چھوٹ اور آزادی ہو اور سفر کرنے والا شر و فتن سے دور اور دشمنوں کے کید و مکر و فریب سے مامون و محفوظ ہو، اسی طرح بلاد کفر کی جانب سفر اس وقت واجب ہو جاتا ہے جب سفر کا خاص مقصد لوگوں کو دین اسلام سے روشناس کرانا اور دین حقہ کی نشر و اشاعت ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔مسلمانوں کے خلاف کافروں کی مددواعانت،انکی تعریف اوران کادفاع:

مسلمانوں کے خلاف کافروں کی نصرت و اعانت،ان کی تعریف و توصیف اوران کا دفاع کرنا اسلام کے منافی کام ہے۔ان مذکورہ کاموں میں سے کسی کا اختیار کرنا اسلام سے خارج کردینے کے لئے کافی ہے۔

ہم رب کائنات سے اس قسم کی تمام چیزوں سے پناہ چاہتے ہیں جو دین اسلام سے خارج کردیتی ہیں۔

۵۔کافروں سے طلب اعانت،ان پراعتماداورانہیں مسلمانوں کے کسی کلیدی عہدہ پرفائز کرنا،انہیں رازداں بنانا اورمشیر کارمقرر کرنا:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

”یا ایھا الذین آمنوا لا تتخذوا بطانة من دونکم لا یالونکم خبالا ودوا ما عنتم قد بدت البغضاء من افواھھم وما تخفی صدورھم اکبر قد بینا لکم الآیات ان کنتم تعقلون ھا انتم اؤلاء تحبونھم ولا یحبونکم و تؤمنون بالکتاب کلہ و اذا لقوکم قالوا آمنا واذاخلوا عضوا علیکم الانامل من الغیظ قل موتوا بغیظکم ان اللہ علیم بذات الصدور ان تمسسکم حسنة تسؤھم وان تصبکم سیئة یفرحوا بھا“

[آل عمران ۱۱۸۔۱۲۰]

ترجمہ۔اے ایمان والوتم اپنادلی دوست ایمان والوں کے سوا کسی اورکو نہ بناؤ دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کوئی کسراٹھانہیں رکھتے وہ تو چاہتے ہیں کہ تم دکھ میں پڑو ان کی عداوت تو خود انکی زبان سے ظاہر ہوچکی ہےاور جوان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ بہت زیادہ ہے ہم نے تمہارے لئے آیتیں بیان کردیں اگرعقلمند ہو(توغور کرو)ہاں تم تو انہیں چاہتے ہواور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے تم پوری کتاب کو مانتے ہو(وہ نہیں مانتے پھر محبت کیسی؟) یہ تمہارے سامنے تو اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں لیکن تنہائی میں مارے غصہ کے انگلیاں چباتے ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہدو کہ اپنے غصہ ہی میں مرجاؤ اللہ تعالی دلوں کے راز کو بخوبی جانتا ہے، تمہیں اگر بھلائی ملے تو یہ ناخوش ہوتے ہیں ہاں اگر برائی پہنچے تو خوش ہوتے ہیں۔

یہ آیت کریمہ کفار و مشرکین کے کینہ کپٹ اور بغض و حسد کی ترجمانی کرتی ہے، جسے وہ اپنے سینوں میں مسلمانوں کے خلاف چھپا کر رکھتے ہیں اسی طرح سے ان کے مکروفریب، خیانت و دغابازی کی بھی نشان دہی کرتی ہے۔ کفار تو ہمہ وقت اور ہر وسیلہ سے مسلمانوں کو اذیت پہنچانے کی تاک میں لگے رہتے ہیں، پہلے تو وہ مسلمانوں کا اعتماد حاصل کرتے ہیں پھر انہیں تکلیف وضرر پہنچانے اوران کی عزت وآبرو سے کھیلنے کی ہر ممکن تدبیر میں تن من دھن کے ساتھ جت جاتے ہیں۔

امام اہل سنت فخر سلفیت حضرت احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالی بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خلیفہ راشد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ میں نے ایک عیسائی کو کاتب (سکریٹری) رکھ لیا ہے، اتنا سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں سختی سے ڈانٹتے ہوئے فرمایا کہ کیا آپ نے اللہ تعالی کا یہ حکم نہیں سنا:

'یاایھاالذین آمنوالاتتخذوا الیھود والنصاری اولیاء بعضھم اولیاء بعض"

[سورہ مائدہ آیت ۵۱]

ترجمہ۔اے اھل ایمان، یہود ونصاری کو دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

اے ابوموسی آپ نے کسی مسلمان کو اپنا سکریٹری کیوں نہیں مقرر کرلیا تو ابوموسی نے کہا اے امیر المومنین مجھے اپنے حساب وکتاب سے سروکار ہے اور اسکا دین اس کیساتھ۔تب امیر المومنین نے جواب دیا، ان لوگوں کی تعظیم وتکریم نہ کرو جنکی اللہ تعالی نے توہین کی ہے، انہیں عزت نہ بخشو جنہیں، اللہ تعالی نے ذلیل ورسوا کردیا ہے اور انہیں اپنے قریب بھی نہ کرو جنہیں اللہ تعالی نے تم سے دور کردیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام احمد و مسلم رحمہما اللہ تعالی سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ معرکہ ء بدر کے لئے تشریف لے جا رہے تھے جب مقام حرہ میں پہنچے تو آپ کی ایک مشرک سے ملاقات ہوگئی اس نے آپ کے ساتھ جنگ میں شریک ہونے اور مال غنیمت حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی تو آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لا چکے ہو؟ تو اس نے نفی میں جواب دیا تب آپ ﷺ نے فرمایا واپس پلٹ جاؤ میں کسی مشرک سے مدد لینا گوارہ نہیں کرتا۔

مذکورہ بالا سارے نصوص سے واضح طور پر معلوم ہوا کہ کفار و مشرکین کو مسلمانوں کے ایسے کاموں پر مقرر کرنا اور ایسے مناصب و پوسٹ پر فائز کرنا ناجائز و حرام ہے جس کے ذریعہ وہ مسلمانوں کے حالات و معاملات اور اسرار و مہمات پر اطلاع پا سکیں پھر ان کو نقصان پہنچائیں۔

اس زمانہ میں کفار و مشرکین اور اعداء دین کو مسلم ممالک میں داخلہ دینے کا چلن عام ہو گیا ہے، کفار سے دوستی و موالات کے مظاہر میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بلاد حرمین شریفین میں بحیثیت مزدور، ملازم، ڈرائیور اور گھروں میں بچوں کی تربیت نیز بوڑھوں کی خدمت کے لئے خدمتگار (مرد و زن) لانا اور انہیں خاندان کے ساتھ مربوط کرنا یا مسلم ممالک میں مسلمانوں کے ساتھ انہیں رہائش فراہم کرنا ہے۔

۶۔ کافروں کا کلنڈر اپنانا:

کافروں کی تاریخ جو حضرت عیسی علیہ السلام کی یوم پیدائش منانے سے عبارت ہے جسے خود عیسائیوں نے اپنی جانب سے گھڑ رکھا ہے، درحقیقت وہ تاریخ، دین مسیح کا حصہ نہیں ہے اور اس تاریخ کے استعمال سے ان کی عید اور ان کے دینی شعار میں شرکت کی بو آتی ہے۔ اسی لئے صحابہ کرام ۔رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اسلامی کلنڈر تیار کرنے کیلئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع ہوئے تو کافروں کی تاریخ سے بچنے کیلئے یوم ھجرت رسول پاک ﷺ سے اپنے اسلامی سال اور مسلم کلنڈر کا آغاز کیا، جس سے واضح اشارہ ملتا ہے کہ تاریخ وغیرہ کے معاملہ میں کافروں کی مخالفت لازمی وضروری ہے۔

۷۔کافروں کی عید میں مشارکت، انکے انعقاد میں معاونت یا ان کی مناسبت کے موقع پر مبارکباد پیش کرنا یا ان میں حاضری دینا:

کافروں کے میلوں ٹھیلوں میں رونق بڑھانے کیلئے حاضری دینا اور ان کے انعقاد میں تعاون کرنا یا ان موقعوں پر مبارکباد پیش کرنا کفار سے موالات میں داخل ہے۔اللہ تعالی کے فرمان:

”والذین لا یشھدون الزور“ [سورہ فرقان آیت ۷۲]

ترجمہ۔اور جولوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے“ کی تفسیر، یہ کی گئی ہے کہ عبادالرحمٰن کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ وہ کافروں کی عیدوں میں حاضری نہیں دیتے۔

۸۔کافروں کے باطل عقائد اور فاسد دین سے قطع نظر ہو کر انکی تعریف و توصیف، انکی تہذیب و ثقافت کی مدح خوانی اور ان کے اخلاق و ہنر کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھنا۔

اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے:

”ولا تمد ن عینیک الی ما متعنا بہ ازواجا منھم زھرة الحیاةالد نیا لنفتنھم فیہ ورزق ربک خیر وابقی“ [سورہ طہٰ آیت ۱۳۱]

ترجمہ۔اور اپنی نگاہیں ہرگز ان چیزوں کی طرف نہ دوڑانا جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو آرائش دنیا کی دے رکھی ہیں تاکہ انہیں اس میں آزمالیں تیرے رب کا دیا ہوا ہی بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

مذکورہ بالا آیت کریمہ میں جو دنیاوی آرائشوں کے حصول اور اس کے پیچھے دوڑنے سے روکا گیا ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مسلمان قوت وطاقت کے اسباب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ اپنائیں، صنعت وحرفت سے الگ ہو جائیں، مباح و جائز تجارتوں سے کٹ جائیں اور فوجی و جنگی مہارتوں سے عاری رہیں، بلکہ یہ ساری چیزیں تو مطلوب ہیں کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

"واعدوا لهم ما استطعتم من قوة"[سورہ انفال آیت ٦٠]

ترجمہ۔تم ان کے مقابلہ کے لئے اپنی طاقت بھر قوت کی تیاری کرلو۔

کائنات کی نفع بخش چیزیں اور زمین کے خزانے درحقیقت مسلمانوں ہی کیلئے ہیں اللہ جل جلالہ کا ارشاد ہے:

" قل من حرم زينةالله التى اخرج لعباده والطيبات من الرزق قل هى للذين آمنوا فى الحياة الدنيا خالصة يوم القيامة"

[سورہ اعراف آیت ٣٢]

ترجمہ۔آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالی کے پیدا کئے ہوئے اسباب زینت کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز خالص ہوں گی اہل ایمان کے لئے، دنیوی زندگی میں مومنوں کے لئے بھی ہیں۔

ایک جگہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے:

"و سخر لكم ما فى السموات وما فى الارض جميعا منه"[سورہ جاثیہ آیت ١٣]

ترجمہ۔اور اللہ تعالی نے آسمان وزمین کی ساری چیزوں کو تمہارے لئے مسخر و تابع کردیا ہے۔

نیز ایک جگہ فرمان باری تعالی ہے:

"هو الذى خلق لكم ما فى الارض جميعا"[سورہ بقرہ آیت ٢٩]

ترجمہ۔وہ اللہ تعالی جس نے تمہارے لئے زمین کی ساری چیزوں کو پیدا کیا۔

جب ساری چیزیں ہمارے لئے پیدا کی گئی ہیں تو ضروری ہے کہ تمام مسلمان ان منافع کو حاصل کرنے میں اپنی طاقت و توانائی صرف کردیں اور سب پر سبقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لیجانے کی کوشش کریں اوران کنوز وخزانے کو حاصل کرنے میں کافروں کا سہارا نہ لیں بلکہ کارخانے اور سائنس وٹکنالوجی کے شعبے خود کھولیں اوران میں خود کفیل بنیں۔

۹۔کافروں کے نام اپنانا:

یہ بات ہمارے مشاہدہ میں آتی رہتی ہے کہ بہت سارے مسلمان اپنے بچوں اور بچیوں کے نام اجنبی غیر اسلامی اور کافروں کے ناموں یاان کے ناموں سے ملتا جلتا رکھتے ہیں اور اپنے آباء واجداد، ماؤں، دادیوں کے معاشرے میں مشہور ومعروف اسلامی ناموں کے رکھنے سے کتراتے اور گریز کرتے ہیں، حالانکہ رحمت دوعالم ﷺ نے فرمایا ہے:

"خیر الاسماء عبد الله و عبد الرحمن"

ترجمہ: سب سے بہتر نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔

اسلامی ناموں کے بدل جانے کا سبب یہ ہیکہ دور جدید کے جدت پسندوں نے اپنے بچوں کے عجیب وغریب نام رکھ لئے ہیں جسکی وجہ سے اس نئی نسل اور پرانے گزرے ہوئے لوگوں کے درمیان دراڑ پیدا ہوگئی ہے اوران مشہور ومعروف قبائل کی پہچان ختم ہوگئی ہے جو اپنے مخصوص ناموں سے معاشرے میں معروف تھے۔

۱۰۔کافروں کیلئے رحمت ومغفرت کی دعا کرنا:

اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لئے بخشش ورحمت کی دعا کرنے سے اپنے مومن وپاکباز بندوں کو سختی سے روکا ہے، ارشاد الٰہی ہے:

"ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين و لو كانوا اولي قربى من بعد ماتبين لهم انهم اصحاب الجحيم" [سورہ توبہ آیت ۱۱۳]

ترجمہ۔ نبی اور دوسرے مسلمانوں کے لئے جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ظاہر ہوجانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

کیونکہ کافروں کیلئے دعاء رحمت ومغفرت ان سے محبت اور انکے باطل عقائد کے صحیح ماننے کے مترادف ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومنوں سے موالات کے مظاہر

ا۔ مسلم ممالک میں رہائش اور کافروں کے ملک سے ہجرت:

دین وعقیدہ اسلام کے بچانے کی غرض سے کافروں کے دیش سے مسلم میں کوچ کر جانے کا نام ہجرت ہے۔

دین اسلام کی بقاء و تحفظ کیلئے کفار کے دیش سے ہجرت کر جانا واجب و ضروری ہے اور اس طرح کی ہجرت کا حکم قیامت تک باقی ہے۔اللہ کے رسول ﷺ نے ایسے ہر مسلمان سے براءت کا اعلان کیا ہے جو مشرکین کے بیچ قیام، بود و باش اور رہائش اختیار کرتے ہیں۔رسول اللہ کے اس فرمان کے پیش نظر کسی مسلمان کا کافروں کے ملک میں رہنا، بسنا، ناجائز و حرام ہے۔ہاں اگر وہاں سے ہجرت کی استطاعت نہ ہو یا وہاں رہنے میں کوئی دینی مصلحت، جیسے دعوت الی اللہ اور دین اسلام کی نشر و اشاعت مقصود ہو تو وہاں پر قیام کیا جا سکتا ہے،اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

"ان الذین توفاھم الملائکۃ ظالمی انفسھم قالوا فیم کنتم قالوا کنا مستضعفین فی الارض قالوا الم تکن ارض اللہ واسعۃفتھاجروا فیھافاولئک ماواھم جھنم و ساء ت مصیراالاالمستضعفین من الرجال والنساء والولدان لایستطیعون حیلۃ ولا یھتدون سبیلا فاولئک عسی اللہ ان یعفو عنھم و کان اللہ عفوا غفورا"

[سورہ نساء آیت ۹۷،۹۹]

ترجمہ۔جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہیں تو پوچھتے ہیں تم کس حال میں تھے یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اپنی جگہ کمزور اور مغلوب تھے فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم ہجرت کر جاتے یہی لوگ ہیں جنکا ٹھکانا جہنم ہے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ پہنچنے کی بری جگہ ہے، مگر جو مرد، عورتیں اور بچے بے بس ہیں جنہیں نہ تو کسی چارۂ کار کی طاقت اور نہ کسی راستہ کا علم ہے بہت ممکن ہیکہ اللہ تعالیٰ ان سے درگزر کرے، اللہ تعالیٰ درگزر کرنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔

۲۔ دینی و دنیاوی معاملات میں مسلمانوں کی، جان و مال اور زبان کے ذریعہ مدد:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"والمؤمنون والمؤمنات بعضهم اولياء بعض' [سورہ توبہ آیت ۷۱]

ترجمہ۔ مومن مرد و عورت آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

و نیز ارشاد باری ہے:

"وان استنصروكم في الدين فعليكم النصر الا على قوم بينكم و بينهم ميثاق" [سورہ انفال ۷۲]

ترجمہ۔ ہاں اگر وہ تم سے دین کے بارے میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا ضروری ہے، سوائے ان لوگوں کے کہ تم میں اور ان میں عہد و پیمان ہے۔

۳۔ مسلمانوں کے الم دیکھ کر تڑپ جانا اور ان کی خوشی سے خوشی محسوس کرنا:

اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے "مسلمان آپسی مودت و الفت اور رافت و رحمت کے اعتبار سے ایک جسم کے مانند ہیں کہ جب جسم کا کوئی حصہ بیمار پڑتا ہے تو پورا جسم بخار اور بیداری کا شکار ہو جاتا ہے۔

ایک اور حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "ایک مومن دوسرے مومن کے حق میں عمارت کے مانند ہے جسکا ایک حصہ دوسرے حصہ کو جکڑے رہتا ہے۔ اور آپ نے (مزید وضاحت کیلئے) اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈال کر دکھلایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ان کے ساتھ خیر خواہی کرنا اور ان کیلئے بھلی چیز پسند کرنا نیز ان کے ساتھ دھوکہ دہی سے پرہیز کرنا:

اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہی چیز اپنے بھائی کیلئے پسند نہ کرے جسے خود اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

نیز آنحضور ﷺ نے فرمایا "ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ اسے حقیر گردانے، نہ اسے بے سہارا چھوڑے، نہ اسے (دشمن کے) سپرد کرے کسی آدمی کے برا ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے، ایک مسلمان کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔

نیز اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا "تم آپس میں ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، اور نہ پیٹھ پھیرو اور نہ خرید و فروخت میں بولی بڑھا کر ایک دوسرے کو دھوکہ دو اور نہ تمہارا کوئی بھی دوسرے کا سودا کاٹ کر سودا کرے اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

۵۔ان کا احترام اور عزت و توقیر کرنا نیز انکی تنقیص و عیب جوئی سے بالکلیہ احتراز کرنا:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"یا ایھا الذین آمنوا لا یسخر قوم من قوم عسی ان یکونوا خیرا منھم ولا نساء من نساء عسی ان یکن خیرا منھن ولا تلمزوا انفسکم ولا تنابزوا بالالقاب بئس الاسم الفسوق بعد الایمان ومن لم یتب فاولئک ھم الظالمون یا ایھا الذین آمنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم ولا تجسسوا ولا یغتب بعضکم بعضا ایحب احدکم ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاکل لحم اخیه میتا فکرھتموہ واتقوا اللہ ان اللہ تواب رحیم"

[سورہ حجرات ۱۱۔۱۲]

ترجمہ۔ اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہو اور نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو برے لقب دو، ایمان کے بعد فسق برا نام ہے اور جو توبہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! بہت بدگمانیوں سے بچو یقین مانو کہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور بھید نہ ٹٹولا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

۶۔ تنگی وخوشحالی اور شدت وکشادگی میں ان کا ساتھ دینا:

منافقوں کے برخلاف کہ وہ خوشحالی میں مومنوں کے ساتھ ہوتے ہیں اور تنگی و پریشانی میں ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔

اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

"الذین یتربصون بکم فان کان لکم فتح من اللہ قالوا الم نکن معکم وان کان للکافرین نصیب قالوا الم نستحوذ علیکم و نمنعکم من المو منین"

[سورہ نساء ۱۴۱]

ترجمہ۔ یہ لوگ تمہارے انجام کار کا انتظار کرتے رہتے ہیں پھر اگر تمہیں، اللہ تعالی، فتح دے تو یہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھی نہیں اور اگر کافروں کو تھوڑا سا غلبہ مل جائے تو کہتے ہیں کہ ہم تم پر غالب نہ آنے لگے تھے اور کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں کے ہاتھوں سے نہ بچایا تھا، پس قیامت میں خود اللہ تعالی تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

۷۔ ان کی زیارت اوران کی ملاقات کا شوق:

حدیث قدسی میں وارد ہے "میری محبت ان لوگوں کے لئے واجب ہوگئی جو صرف میرے لئے ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دوسری حدیث میں ہے" ایک شخص اپنے دینی بھائی کی زیارت کیلئے نکلا تو اللہ نے اسکے راستہ میں ایک فرشتہ کو بٹھا دیا، فرشتہ نے اس سے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے جواب دیا اپنے ایک دینی بھائی کی زیارت کے لئے نکلا ہوں۔ فرشتہ نے کہا کیا اس کا تمہارے اوپر کوئی احسان ہے جسکا بدلہ اتارنے جارہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، صرف اس لئے جارہا ہوں کہ میں اس سے اللہ کے واسطے محبت رکھتا ہوں۔ تب فرشتہ نے کہا: میں تیری طرف اللہ کا فرستادہ ہوں (اور یہ پیغام لیکر آیا ہوں کہ) اللہ تعالی (بھی) تم سے محبت کرتا ہے جیسے تم صرف اللہ کیلئے اس سے محبت کرتے ہو۔

۸۔ ان کے حقوق کا احترام:

ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کے حقوق کی رعایت کرنی ضروری ہے اس لئے نہ تو اس کے سودے پر سودا کرے اور نہ ہی اس کی قیمت پر قیمت لگائے اور نہ ہی اس کی منگنی کے پیغام پر منگنی کا پیغام بھیجے اور نہ ہی اس کے کسی سابقہ مباح کام میں دخل اندازی کرے۔

اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے" خبردار کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ ہی اس کے منگنی کے پیغام پر منگنی کا پیغام بھیجے۔

اور ایک روایت میں ہے" اور اپنے بھائی کی قیمت پر قیمت نہ لگائے"

۹۔ کمزور مسلمانوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ:

رسول رحمت ﷺ کا ارشاد ہے" وہ شخص ہم میں سے نہیں جو بڑوں کی تعظیم و توقیر اور چھوٹوں پر رحم وشفقت نہ کرے۔

ایک دوسری روایت میں ہے" تمہیں نصرت و مدد اور رزق و روزی محض تمہارے کمزوروں کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور رب کائنات کا ارشاد ہے:

"واصبر نفسک مع الذین یدعون ربھم بالغداۃ والعشی یریدون وجھہ ولا تعد عیناک عنھم ترید زینۃ الحیاۃ الدنیا" [الکھف:۲۸]

ترجمہ۔اور روکے رکھو اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام، طالب ہیں اس کی رضا کے اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں ان کو چھوڑ کر کہ دنیوی زندگی کے ٹھاٹھ کے ارادہ میں لگ جا۔

۱۰۔ان کے لئے دعاء خیر اور طلب مغفرت:

اللہ جل جلالہ کا ارشاد مبارک ہے:

"واستغفر لذنبک وللمومنین والمومنات [سورہ محمد:۱۹]

ترجمہ۔اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مومن مردوں اور عورتوں کے حق میں بھی۔

اور ایک جگہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے:

"ربنااغفر لناو لاخوانناالذین سبقونا بالایمان [سورہ حشر:۱۰]

ترجمہ۔اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں۔

تنبیہ:

رب کائنات کے اس ارشاد مبارک:

"لا ینھاکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروھم وتقسطوا الیھم ان اللہ یحب المقسطین" [سورہ ممتحنہ:۸]

ترجمہ۔جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی نہیں لڑی اور جلاوطن نہیں کیا ان کے ساتھ سلوک و احسان کرنے اور منصفانہ بھلے برتاؤ کرنے سے اللہ تعالی تمہیں نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روکتا بلکہ اللہ تعالیٰ تو انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اسکا مفہوم یہ ہیکہ کافروں میں سے جو محض دین اسلام کی وجہ سے بغض و عداوت نہیں رکھتے اور اس بنیاد پر مسلمانوں سے نہیں لڑتے اور نہ ہی انہیں تکلیف پہنچاتے ہیں اور نہ ہی ایسا رویہ اپناتے ہیں کہ جس کی وجہ سے مسلمانوں کو ہجرت کرنے پر مجبور ہونا پڑے تو مسلمانوں کیلئے جائز ہے کہ ایسے کافروں کو ان کے حسن سلوک کا بدلہ دنیاوی معاملہ میں احسان و انصاف کے ذریعہ دیں لیکن ان سے دلی محبت نہ رکھیں۔ اسلئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"ان تبروھم و تقسطوھم الیھم"

یعنی۔ یہ کہ تم ان کے ساتھ حسن سلوک واحسان اور منصفانہ بھلے برتاؤ کرو' کہا ہے۔ نہ کہ ان سے موالات ودوستی ومحبت کرنے کا حکم دیا ہے۔

اس کی نظیر کافر والدین کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد گرامی ہے:

"وان جاھداک علی ان تشرک بی مالیس لک بہ علم فلاتطعھما و صاحبھما فی الدنیا معروفا واتبع سبیل من اناب الیّ" [سورہ لقمان آیت ۱۵]

ترجمہ۔ اور اگر وہ دونوں تم کو میرے ساتھ شرک پر ابھاریں جس کا تجھے علم نہ ہو تو تم ان کا کہنا نہ مانو! ہاں دنیا میں ان کے ساتھ اچھی طرح گزر بسر کرو اور اسکی راہ چلنا جو میری طرف جھکا ہوا ہو۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی والدہ جو کہ ابھی حالت کفر میں تھیں، انکے پاس صلہ رحمی کی درخواست لیکر آئیں تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا دوڑی ہوئی، اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور دریافت کیا کہ میری والدہ آئی ہوئی ہیں اور وہ ابھی حالت کفر میں ہیں، کیا میں ان کے ساتھ حسن سلوک کروں؟ تو آپ ﷺ نے انہیں اجازت مرحمت فرمادی کہ "صلی امک" یعنی، اپنی ماں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالانکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"لا تجد قوما یومنون باللہ والیوم الآخر یوادون من حاد اللہ و رسولہ ولو کانوا آباء ھم او ابناء ھم" [سورہ مجادلہ ۲۲]

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگز نہیں پائیں گے گو وہ ان کے باپ یا بیٹے ہی کیوں نہ ہوں۔

پتا چلا کہ صلہ رحمی اور دنیاوی احسان کا بدلہ دینا اور چیز ہے اور ان سے محبت و موالات اور تعلق خواطر اور چیز ہے۔

کافروں کے ساتھ صلہ رحمی اور اچھا برتاؤ کرنا اسلامی دعوت کے اسالیب کا ایک حصہ ہے جس کو اختیار کر کے کافروں کو اسلام کی جانب راغب کیا جاسکتا ہے بخلاف مودت و موالات اور تعلق خواطر کے کہ اس سے کافروں کے کفر کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور یہ ان کے اسلام کی جانب عدم میلان کا سبب بنتا ہے۔

کافروں کے ساتھ موالات کی تحریم کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ ان سے مباح تجارتی لین دین اور ان کے ملکوں سے مباح چیزوں کی درآمدات اور نفع بخش مال کی طلب اور ان کے تجربات و ایجادات سے فائدہ اٹھانا حرام ہے۔ کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے ابن اریقط لیثی سے جو کہ کافر تھا مدینہ کا راستہ بتانے کیلئے اجرت پر معاملہ طے کیا تھا اور آپ ﷺ نے بعض یہودیوں سے قرض بھی لیا تھا۔

مسلمان برابر کافروں کی مصنوعات اور ان کی مختلف پیداوار کو اپنے ملکوں میں برآمد کرتے ہیں اور یہ چیزیں پیسہ خرچ کر کے حاصل کیجاتی ہیں لہذا اس سلسلہ میں ان کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارے اوپر کوئی احسان نہیں ہے۔اور نہ ہی یہ خرید و فروخت ان سے محبت والفت اور مودت و موالات کے اسباب میں سے ہے۔اللہ تعالی نے تو مسلمانوں سے محبت و ہمدردی اور مودت و موالات کو لازم قرار دیا ہے اور کافروں سے بغض وعداوت کا واجبی حکم دیا ہے۔اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

''ان الذین آمنوا وھاجروا وجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللہ والذین آووا ونصروا اولئک بعضھم اولیاء بعض'' [سورہ انفال:۷۲]

ترجمہ۔بلا شبہ جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کیا اور اللہ کے راستہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور جن لوگوں نے ان کو پناہ دی اور مدد کی یہ سب آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

''والذین کفروا بعضھم اولیاء بعض الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر'' [سورہ انفال۷۳]

ترجمہ۔کافر آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اگر تم نے ایسا نہ کیا تو ملک میں فتنہ ہوگا اور زبردست فساد ہو جائے گا۔

حافظ ابن کثیر۔رحمہ اللہ۔آیت ''الا تفعلوہ تکن۔۔۔الخ'' کی تفسیر میں تحریر کرتے ہیں کہ،اگر تم لوگوں نے مشرکوں سے علاحدگی اختیار نہ کی اور اہل ایمان سے دوستی نہ رکھی تو ایک فتنہ برپا ہو جائے گا اور وہ فتنہ یہ ہوگا کہ مسلمانوں اور کافروں کے معاملات زندگی بالکل گڈمڈ ہو جائیں گے اور مومن کافروں سے گھل مل جائیں گے اس اختلاط کے نتیجہ میں لوگوں کے مابین زبردست فساد و بگاڑ پیدا ہو جائے گا۔

میں کہتا ہوں کہ جس اختلاط اور اسکے نتیجہ میں رونما ہونے والے فتنہ وفساد اور گراوٹ و بگاڑ کا ابن کثیر نے اندیشہ ظاہر کیا تھا وہ اس زمانہ میں وجود میں آچکا ہے۔واللہ المستعان۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان لوگوں کا ذکر جن سے محبت یا دشمنی رکھنی واجب وضروری ہے

محبت وموالات اور بغض وعداوت کے اعتبار سے لوگوں کی تین قسمیں ہیں:

پہلی قسم: وہ لوگ جن سے خالص قلبی محبت رکھنی واجب وضروری ہے کہ جس محبت میں ذرا بھی دشمنی وعداوت وبغض کا شائبہ تک نہ ہو، وہ ہیں خالص سچے پکے مسلمان انبیاء کرام علیہم السلام، صدیقین، شہداء اور نیکوکار اشخاص اور ان سب لوگوں میں سب سے زیادہ محبت وتعظیم کے مستحق سید ولد آدم رسول ثقلین رحمت عالم ﷺ ہیں کیونکہ آپ کی ذات پاک سے ہمیں اپنی جان، بیٹے، والد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت رکھنی ضروری ہے۔ پھر آپ کی ازواج مطہرات امہات المومنین اور آپ کے اہل بیت اور صحابہ کرام خصوصا خلفاء راشدین اور بقیہ عشرہ مبشرہ، مہاجرین وانصار، اہل بدر، اہل بیعت رضوان کی تعظیم ومحبت کا درجہ آتا ہے، پھر بقیہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا درجہ آتا ہے، ان کے بعد، تابعین عظام اور قرون مفضلہ کے مسلمانوں اور اس امت کے گزرے ہوئے ائمہ کرام خصوصا ائمہ اربعہ کا درجہ آتا ہے۔

اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

"والذين جاء وامن بعدهم يقولون ربنا اغفر لنا و لاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين آمنوا ربنا انک ر ء وف رحيم"

[سورہ حشر آیت ۱۰]

ترجمہ۔ اور وہ جو ان کے بعد آئیں گے کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمان داروں کی طرف سے ہمارے دلوں میں کینہ نہ ڈال۔ اے ہمارے رب بیشک تو شفقت ومہربانی کرنے والا ہے۔

جن لوگوں کے دلوں میں ایمان موجود ہے وہ صحابہ کرام اور اس امت کے سابقہ مسلمانوں سے بغض وعداوت نہیں رکھتے، ان سے عداوت ودشمنی وہ لوگ رکھتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں جو گمراہ ہیں اور جن کے دلوں میں نفاق ہے اور جو اسلام دشمن ہیں، جیسے خوارج و روافض۔ اللہ تعالی سے ہم عافیت کے طلبگار رہیں۔

دوسری قسم: وہ لوگ جن سے خالص بغض وعداوت رکھنی ضروری ہے کہ اس عداوت میں محبت وموالات کا ذرہ بھر شائبہ نہ ہو، وہ ہیں خالص وکٹر کفار ومشرکین اور حسب مراتب کفر منافقین ومرتدین اور ملحدین۔

اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

"لا تجد قوما يومنون بالله واليوم الآخر يوادون من حاد الله و رسوله ولو كانوا آباء هم او ابناء هم او اخوانهم او عشيرتهم"

[سورہ مجادلہ:۲۲]

ترجمہ: اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگز نہ پائیں گے گو وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے قبیلہ کے "عزیز" ہی کیوں نہ ہوں۔

نیز اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کی مذمت کرتے ہوئے فرمایا ہے:

"ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا لبئس ما قدمت لهم انفسهم ان سخط الله عليهم وفى العذاب هم خالدون و لو كانوا يومنون بالله والنبى وما انزل اليه ما اتخذوهم اولياء ولكن كثيرا منهم فاسقون"

[سورہ مائدہ:۷۹،۸۰]

ترجمہ۔ ان میں سے بہت سے لوگوں کو آپ دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستیاں کرتے ہیں جو کچھ انہوں نے اپنے لئے آگے بھیج رکھا ہے وہ بہت برا ہے کہ اللہ ان سے ناراض ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے، اگر انہیں اللہ تعالی پر اور نبی پر اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان ہوتا تو یہ کفار سے دوستیاں نہ کرتے لیکن ان میں کے اکثر لوگ فاسق ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسری قسم: وہ لوگ جن سے ایک اعتبار سے محبت رکھنی چاہئے اور دوسرے اعتبار سے بغض جن لوگوں سے بیک وقت محبت و عداوت رکھنی چاہئے وہ ہیں گنہ گار مسلمان، ان کے مسلمان ہونے کی وجہ سے ان سے محبت کی جائے گی اور ان کے ان گناہوں میں لت پت ہونے کیوجہ سے ''جو کفر و شرک تک نہ پہنچے ہو'' ان سے بغض رکھا جائے گا۔

ان سے محبت کا تقاضہ یہ ہے کہ انہیں نصیحت کیجائے اور ان کی بداعمالیوں پر نکیر کیجائے۔ انکے گناہوں کو دیکھ کر اعراض و سکوت جائز نہیں ہے بلکہ انکار و توبیخ ضروری ہے۔ انہیں بھلے کاموں کا حکم دیا جائے گا اور برائیوں سے باز رہنے کی تلقین کی جائے گی اور ان کے گناہوں پر حدود و تعزیر نافذ کیجائے گی تاکہ وہ اپنے گناہوں سے باز آجائیں اور برائیوں سے توبہ کرلیں۔ لیکن نہ تو ان سے خالص بغض رکھا جائے گا اور نہ ہی خوارج کی طرح ان سے براءت کا اعلان کیا جائے گا کیونکہ خوارج شرک کے علاوہ دیگر گناہ کبیرہ کے مرتکب (مسلمان) سے بھی براءت کا اعلان کرتے ہیں۔ اور نہ ہی فرقۂ مرجۂ کی طرح ان سے خالص محبت و دوستی رکھی جائے گی بلکہ ان کے بارے میں اعتدال سے کام لیا جائے گا، ہر گناہ کبیرہ کے مرتکب کے بارے میں اہل سنت و جماعت کا یہی موقف ہے۔

اللہ کے لئے محبت و دوستی اور اللہ کے لئے دشمنی و عداوت ایمان کا سب سے پائیدار کڑا ہے، اور حدیث شریف کے مطابق قیامت کے روز آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس کی محبت ہوگی۔

لیکن اب حالات بدل گئے ہیں، اس وقت اکثر لوگوں کی دوستیاں و دشمنیاں، دنیاوی مفاد کے لحاظ سے قائم ہیں، جس سے کوئی دنیاوی فائدہ نظر آتا ہے لوگ اس سے دوستی کرتے ہیں اگرچہ وہ شخص، اللہ، رسول اور دین اسلام کا دشمن ہی کیوں نہ ہو، اور جس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کوئی دنیاوی نفع حاصل ہونے کی توقع نہ ہو اس سے دشمنی کر لیتے ہیں اگرچہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا ولی و دوست ہی کیوں نہ ہو اور معمولی سے معمولی بات کو لیکر اسے تنگ و پریشان کرتے اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس ۔رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے"جس نے اللہ کے واسطے کسی سے محبت رکھی اور اللہ کے واسطے بغض رکھا اور اللہ کے لئے دوستی رکھی اور اللہ کے لئے دشمنی کی تو وہ اپنے اس عمل کی وجہ سے اللہ کی ولایت کو پالے گا۔اس وقت تو عام بھائی چارگی دنیاوی مفاد پر قائم ہے اور یہ دنیاوی مفاد والی بھائی چارگی کچھ بھی نفع بخش نہیں (رواہ ابن جریر)

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا "اللہ کا ارشاد ہے کہ: جس نے میرے کسی دوست سے دشمنی کی یقیناً میرا اس سے اعلان جنگ ہے" (صحیح بخاری)

اللہ رب العالمین کا سب سے بڑا دشمن وہ ہے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھیوں کا دشمن ہے اور انہیں گالیاں دیتا ہے اور ان کی شان میں توہین آمیز کلمات کہتا ہے۔اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے "میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرو ان کو ہدف تنقید نہ بناؤ کیونکہ جس نے انہیں تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ کو تکلیف دی اور جس نے اللہ کو تکلیف دی قریب ہے کہ اس پر اللہ کی گرفت آجائے (جامع ترمذی)

اس وقت صحابہ کو گالی دینا اور ان سے دشمنی رکھنا بعض گمراہ فرقوں کا دین وعقیدہ بن گیا ہے۔

ہم اللہ تعالی کے غضب اور اس کے شدید عقاب سے اسکی پناہ مانگتے ہیں اور اسی سے عفو و درگزر کے طالب ہیں۔

وصلی اللہ وسلم وبارک علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

19 — 4

أهداف المكتب

١- دعوة غير المسلمين للإسلام.

٢- تعليم المسلمين أمور دينهم وترسيخ العقيدة الصحيحة في نفوسهم.

٣- التركيز على تعليم الكتاب والسنة الصحيحة وبيان فوائدها في فهم العقيدة والصلاة والسلوك.

٤- تصحيح المعتقدات الخاطئة لدى البعض وإرشادهم إلى المعتقدات الصحيحة المستمدة من الكتاب والسنة الصحيحة بفهم السلف الصالح.

٥- تعليم الجاهل منهم شعائر دينه الحنيف.

٦- تنظيم حِلق لتحفيظ القرآن الكريم للجاليات.

٧- إقامة المحاضرات والدروس والدورات العلمية داخل المحافظة.

٨- طباعة وتوزيع الكتب والأشرطة الإسلامية.

٩- إقامة المسابقات الثقافية.

١٠- تنظيم رحلات لتأدية الحج والعمرة.

١١- متابعة المسلمين الجدد.

١٢- الإشراف على حِلق تحفيظ السنة النبوية.

١٣- كفالة الدعاة.

مطبعة دار طيبة ـ الرياض ـ ت: ٤٢٨٣٨٤٠